THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Wednesday, December 24, 2014
(109th Session)
Volume X, No.04
(Nos.04-12)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad.

Volume X	SP. X (04)/2014
No. 04	15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran....................................1
2. Leave of Absence 1
3. Pointing of Quorum 2
4. Point of Order Raised by Senator Muhammad Zahid Khan Regarding Absence of Ministers in the House 3
5. Senator Haji Mohammad Adeel...................................4

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Wednesday December, 24 2014

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty four minutes past three in the evening with Mr. Acting Chairman (Mr. Sabir Ali Baloch) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا۔ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا۔

ترجمہ: محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے خاتمے پر ہیں اور اللہ ہر بات جانتا ہے۔اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کیا کرو اور اس کی صبح و شام پاکی بیان کرو وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے اور وہ ایمان والوں پر نہایت رحم والا ہے۔ جس دن وہ اس سے ملیں گے ان کے لئے سلام کا تحفہ ہو گا اور ان کے لیے عزت کا اجر تیار کر رکھا ہے۔

(سورۃ الاحزاب آیات نمبر40تا44)

Leave of Absence

جناب قائم مقام چیئر مین: جناب حاجی محمد عدیل 23 دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: جناب مختار احمد دھامرا نے 23 تا 26 دسمبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: پروفیسر ساجد میر صاحب نے 24 دسمبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: جناب محمد زاہد خان صاحب 22 دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: رضا ربانی صاحب، آپ نے تو کل point out کیا کہ وزراء ایوان میں نہیں آتے۔ ہمیں تو یہ assurance دی گئی تھی کہ وزیر اعظم ایوان میں تشریف لائیں گے انہیں تو چھوڑیں آج تو کوئی بھی نہیں آیا۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: ایسے لگ رہا ہے کہ جیسے PML(N) نے سینیٹ کا بائیکاٹ کر دیا ہے کیونکہ ایک ممبر بھی نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: اس وقت only one member حمزہ صاحب موجود ہیں۔

Pointing of Quorum

Senator Mian Raza Rabbani: There are no members

with all the respect for the اور مجھے افسوس سے یہ بات کہنی پڑ رہی ہے APC کہ جب پارلیمان موجود ہے تو حکومت کو چاہیے تھا کہ وہ ایک joint sitting call کرتی اور جو سفارشات وہاں پر پیش کی جا رہی ہیں یہ سفارشات مشترکہ اجلاس میں پیش کی جانی چاہیے تھیں۔ وہ سب سے زیادہ موزوں جگہ تھی تاکہ وہاں پارلیمنٹ میں یہ سفارشات سامنے آئیں، پارلیمنٹ میں ان پر بحث ہو، پارلیمنٹ ان کو endorse کرے۔اس سے پہلے آپ

کو یاد ہو گا کہ جب ہماری حکومت تھی تو دس دن incamera session چلا جس میں تمام stakeholders including the military شامل تھے۔ They addressed the incamera session. اس کے بعد وہاں سے متفقہ قرار داد منظور ہوئی، کمیٹی بنی اس کے بعد recommendations بنیں اور وہ recommendations Parliament نے approve کیں۔یہاں پارلیمنٹ موجود ہے لیکن ایسے لگتا ہے کہ جیسے PML(N) کی حکومت نے پارلیمنٹ کو in abeyance رکھ دیا ہے
and the presentation is being done in the Prime Minister's House, I don't think this is appropriate.

Mr. Acting Chairman: Mian s*ahib*, do you know, all the Senators and Ministers are in APC?

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I am not aware of that but I am just saying that the correct forum for making out a counter narrative against terrorism is Parliament.

Mr. Acting Chairman: That is true.

Senator Mian Raza Rabbani: This should have taken place in the Parliament.

جناب قائم مقام چیئرمین: جی زاہد صاحب۔

Point of Order Raised by Senator Muhammad Zahid Khan Regarding Absence of Ministers in the House

سینیٹر محمد زاہد خان: جناب! میرے خیال میں پارلیمنٹ کی کوئی اہمیت ہی نہیں رہی جس طرح میاں رضا ربانی صاحب نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ موجود ہے۔ یہ ہمیشہ ہر چیز پارلیمنٹ کے سامنے لے کر آتے ہیں، کل حکومت نے کہا ہے کہ اعتزاز احسن صاحب نے جو ایک suggestion دی تھی، وہ غلط ہے۔ یہ اگر فیصلہ کر چکے ہیں اور ہم جس صورت حال سے آگے بڑھ رہے ہیں، یہ جمہوریت کا بستر گول کرنا چاہتے ہیں اور رویہ ایسا ہی ہے کہ ہمارا اجلاس اڑھائی بجے شروع ہونا تھا لیکن اب چار بج رہے ہیں، ان کے ابھی تک کوئی members نہیں آئے۔ یہ حکومت کے ذمہ داری ہے اور حکومت نے اجلاس بلایا ہے، حزب اختلاف نے نہیں بلایا، quorum پورا کرنا حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پتا نہیں ہے کہ حکومت کہاں پر کھوئی

ہوئی ہے؟ آپ Ministers کو چھوڑیں، Prime Minister نے یہ کہا تھا کہ میں آئندہ یہاں آؤں گا، جب Prime Minister کو ضرورت تھی تو انہوں نے joint session بلایا اور سارا دن ادھر joint session میں بیٹھے رہتے تھے کیونکہ باہر سامنے دھرنا تھا۔ اس قوم کو بتادیں کہ اگر ان کو جمہوریت پسند نہیں ہے اور یہ جمہوریت کو چلانا نہیں چاہتے کیونکہ ہم لوگ آئے ہوئے ہیں، media والے آئے ہوئے ہیں اور سارے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں کہ یہاں پر کچھ discuss ہو گا، کوئی decisions آئیں گے، کوئی بات ہو گی۔ اس حکومت نے پارلیمنٹ اور خاص کر سینیٹ کو بے توقیر کر دیا ہے یعنی Secretaries Committees کی meeting میں نہیں آتے، Ministers Committees کی meeting میں نہیں آتے، ہم recommendations دے دے کر تھک جاتے ہیں۔ جناب! اگر یہی صورت حال ہے تو آپ ان سے پوچھیں کہ یہ اجلاس نہیں چلانا چاہتے تو آپ پھر اس کو prorogue کر دیں، یہ بہتر ہو گا کیونکہ اس سے قوم کا پیسا تو ضائع نہ ہو۔ کوئی Secretary موجود نہیں ہے، کوئی اور بندہ موجود نہیں ہے۔ ہم یہ بات اس لیے کہتے ہیں کہ اگر حکومت یہی چاہتی ہے اور dictator کے طریقے سے اس حکومت کو چلانا چاہتے ہیں تو اس کو چلائیں اور ایک فوجی پیچھے لگا دیں اور ہم گھروں میں چلے جاتے ہیں، یہ زیادہ بہتر ہو گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین: شیخ صاحب، آپ Minister for Parliamentary Affairs ہیں، آپ تشریف فرما ہیں لیکن problem یہ ہے کہ کسی Ministry کا کوئی representative بھی نہیں بیٹھا ہوا۔ جی حاجی عدیل صاحب۔

Senator Haji Mohammad Adeel

سینیٹر حاجی محمد عدیل: جناب! ہم آپ کے مشکور ہیں، آپ کو یاد ہو گا کہ ہمارا یہ اجلاس جو انہوں نے اب طلب کیا ہے، یہ پچھلے ہفتے ہونا تھا اور argument یہ دیا تھا کہ جب ایک وقت میں دو اجلاس ہوتے ہیں تو ہمارے وزراء بہت busy ہوتے ہیں، وہاں پر بیٹھے رہتے ہیں لیکن یہ الگ بات ہے کہ وہاں پر بھی نہیں ہوتے، ہم نے کہا کہ یہ اجلاس ایک ہفتہ late ہو۔ جناب چیئرمین! پاکستان مسلم لیگ (ن) کا وزیر اعظم اور ان کے وزراء سینیٹ کو پارلیمنٹ کا حصہ نہیں سمجھتے۔ میں آپ کو اس کی وجہ بتاؤں، میں نے T.V پر دیکھا کہ آج پارلیمانی پارٹیوں کا اجلاس ہے تو یہاں پر Opposition کی تین پارٹیاں ہیں، MQM, پاکستان پیپلز پارٹی اور عوامی نیشنل پارٹی، ان کے پارلیمانی leaders بیٹھے ہوئے ہیں، انہوں نے ہمیں کبھی بلایا

بھی نہیں ہے۔ ہاں یہ کہیں APC ہے تو ٹھیک ہے پھر ان کی مرضی ہے کہ ہر پارٹی اپنا کوئی نمائندہ بھیجے، یہ تو صرف قومی اسمبلی کو پارلیمنٹ سمجھتے ہیں۔ وہ سینیٹ میں آنا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں، ان کا وزیر داخلہ پتا نہیں چھ، آٹھ ماہ یا ایک سال سے مفرور ہے، وزیر اعظم ایک سال تک تشریف نہیں لائے اور جب ضرورت ہوئی تو وہ ایک مرتبہ تشریف لائے۔ ہم نے rules میں تبدیلی کی ہے کہ Prime Minister hour ہو گا، وہ once a week تشریف لائیں گے، اگر ملک میں ہیں لیکن انہوں نے اس سینیٹ کی طرف آنا، اس کی طرف دیکھنا اور سینیٹ کے لوگوں کو احترام دینا چھوڑ دیا ہے۔ جناب! شیخ صاحب بیٹھے ہیں کیونکہ ان کا کوئی بس نہیں چلتا جیسے کل ہمارے بھائی ایک وزیر عباس خان آفریدی نے کہا تھا کہ ہمارا کوئی بس نہیں چلتا، یہ بھی انہی میں ہیں، شاید ان کا بھی کوئی بس نہیں چلتا۔ جناب چیئرمین! ہم ان سے کہنا چاہتے ہیں کہ ہم نے اس حکومت کو جمہوریت کی خاطر بچایا لیکن ہم نے ٹھیکہ نہیں لیا ہوا، ہم حزب اختلاف ہیں، ہم watch dog ہیں، ہم حکومت کے ہر فیصلے پر تنقید کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ آپ بے شک ایک ہزار APC بلائیں لیکن آپ کے ان کمروں میں ہونے والے فیصلے کو اس سینیٹ میں کوئی نہیں مانے گا، کم از کم حزب اختلاف نہیں مانے گی اور ہم احتجاجاً پانچ منٹ کے لیے walk out کرتے ہیں۔

(اس موقع پر متحدہ حزب اختلاف walk out کر گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: جی وزیر برائے پارلیمانی امور۔ آپ شیخ صاحب کو سن کر تو جائیں۔ شیخ صاحب، آپ جا کر ان کو لے آئیں۔

شیخ آفتاب احمد (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور): میں پہلے ان کو لے آتا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: چانڈیو صاحب، شیخ صاحب ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے ہیں، آپ لوگ شیخ صاحب کے ہاتھ مضبوط کریں۔ شیخ صاحب، آپ جائیں، یہ آئیں گے۔ حافظ صاحب، آپ بھی walk out کر رہے ہیں، نثار صاحب، آپ بھی جا رہے ہیں، everybody has gone, Oh! my God. مشدی صاحب، آپ بھی جا رہے ہیں۔

(اس موقع پر حکومتی بنچوں سے بھی کچھ اراکین walk out کر گئے)

جناب قائم مقام چیئرمین: شیخ آفتاب صاحب۔

شیخ آفتاب احمد: جناب چیئرمین! سچی بات یہ ہے کہ یہاں جو باتیں کی گئیں اس پر مجھے ازحد افسوس اور دکھ ہے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا، ہمیں اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے۔ جناب چیئرمین! کل بھی آپ کی طرف سے بڑی clear cut direction دی گئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ press اور ٹیلیویژن کے ذریعے یہ message convey کیا گیا۔

سینیٹر محمد زاہد خان: جناب چیئرمین! quorum نہیں ہے، quorum پہلے ہی point out ہو چکا ہے، rules کی violation نہ کریں۔ شیخ صاحب، آپ تو پارلیمانی امور کے وزیر ہیں، quorum نہیں ہے اور آپ بات کر رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: Quorum کی نشان دہی کی گئی ہے تو rules کو follow کرنا پڑے گا۔ Bells بجائی جائیں۔

(اس موقع پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب قائم مقام چیئرمین: پانچ منٹ ہو گئے ہیں، count کیجیے۔ Quorum نہیں ہے۔

The House is adjourned for half an hour.

(The House reassembled after adjournment.)

جناب قائم مقام چیئرمین: Counting کیجیے۔ Quorum نہیں ہے۔

The House stands adjourned to meet again on Friday, the 26th December, 2014 at 10:30 a.m.

[The House was then adjourned to meet again on Friday, the 26th December, 2014 at 10:30 a.m.]

Index

Senator Mian Raza Rabbani... 2, 3

سینیٹر حاجی محمد عدیل 4

سینیٹر محمد زاہد خان 3, 6

شیخ آفتاب احمد.. 5, 6